

امتحان داخلہ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی ۱۳۳۲ھ ۲۰۱۳ء

مجموعی نمبر : ۱۰۰

(برائے مطلوبہ درجہ اعدادیہ)

وقت : ۳ گھنٹے

خوش خطی و مضمون نویسی

① درج ذیل عبارت کو اپنی کاپی پر صاف اور خوش خط لکھو۔ ۱۵

جس شخص کو اس کے ساتھ بسنے والے حسن اخلاق کا سرٹیفکٹ دے دیں وہ خوش خلق قرار پاتا ہے اور جس کے متعلق اس کے نزدیک رہنے والوں کا فیصلہ یہ ہو کہ وہ حسن اخلاق کے زیور سے بے بہرہ ہے، وہ بد اخلاق قرار پاتا ہے۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ جس انسان کو اس کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے، اس کے ہم قوم، ہم علاقہ اور ہم عصر لوگ تو حسن اخلاق کا موقع قرار دیں لیکن جن لوگوں کا اس کے ساتھ نہ زمانی تعلق ہو نہ مکانی، وہ اس شخص کو اخلاق کے زیور سے ماری ثابت کرنے پر مصر ہوں۔

بد قسمتی سے یہ عجیب و غریب سانحہ حبیب خدا، سرور کائنات، شاہ عرب و عجم، پیکر حسن و رعنائی اور انسانیت کے لیے اخلاق حسنہ کے نمونہ کامل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ پیش آیا ہے۔ جو لوگ آپ کے کاشانہ اقدس میں آپ کی معیت میں رہتے تھے، آپ کے شب و روز، آپ کی نشست و برخاست، آپ کے قول و فعل اور آپ کے اخلاق و کردار کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے تھے، انہیں تو آپ کی ہر حرکت اور ہر ادا نہ صرف قابل تقلید بلکہ قابل فخر نظر آئی۔ جن لوگوں نے آپ سے دشمنی کی، آپ کے خلاف طعن و تشنیع کے تیر برسائے، آپ کے خلاف سازشیں کیں، وہ بھی آپ کو دھوکا باز اور خائن نہ سمجھ سکے بلکہ اپنی معاندانہ کاروائیوں کے باوجود اپنی قیمتی چیزیں اس امی کے پاس بطور امانت رکھتے رہے اور آپ کو صادق و امین سمجھا۔ جن لوگوں کے درمیان آپ نے اپنی زندگی کے ترسٹھ سال گزارے ان کو آپ کے دامنِ شفقت پر عیاشی کا کوئی داغ نظر نہ آیا، لیکن جن لوگوں کا نہ آپ کے ساتھ زمانی تعلق تھا نہ مکانی، جو نہ آپ کے ہم مذہب تھے نہ ہم قوم، ان کو آپ کی ذات عانی صفات کے دامن پر دھوکا بازی، وعدہ خلافی، بے وفائی، بزدلی اور عہد شکنی کے بے شمار دھبے نظر آ گئے۔ حسد اور بغض کی لعنتیں انسان کو فکر و کردار کی جن پستیوں میں پھینک دیتی ہیں ان کی اس سے بہتر مثال ملنا ممکن نہیں۔

② مندرجہ ذیل الفاظ کو صحیح کر کے لکھو۔ ۵

فح و نسرت، بہرہ و بڑ، شوقے طلب، خیر نورا، سلطنت روم، داوت و تبلیغ، شامان شرف، کھاش، خابِ گفلت، غالی غلوج۔

③ ان عبادین میں سے کسی ایک پر کم سے کم دس جملوں کا ایک مضمون تحریر کرو : اسلام، ہمارے نبی، اسکول، قرآن پاک، میلہ۔ ۵

④ سالانہ امتحان میں کامیابی ملنے کی خوشخبری دینے کے لیے اپنے والد کے نام دس جملوں پر مشتمل ایک خط لکھو۔ ۵

⑤ درج ذیل الفاظ کے معانی بتاؤ پھر، اپنے جملوں میں استعمال کرو:

شق صدر، بے آب و گیاہ، مژدہ، عوض، حرارت، شوخ، سر تسلیم، برس پیکار، جاہ و جلال، نور چشم۔ ۵

⑥ فرائض وضو لکھنے کے بعد یہ بتاؤ کہ ارکان نماز کتنے ہیں اور کون کون؟ ۱۰

حساب

⑦ ان گنتیوں کو لفظوں میں لکھو۔ ۳۵۶۹۷۸، ۵۶۷۰۸۹، ۶۸۵۷۸۹، ۳۲۸۰۷۵۶، ۹۶۷۵۳۲۹۔ ۵

⑧ ان گنتیوں کو ہندسوں میں لکھو۔ سات ہزار نو سو اسی، دس لاکھ چھ سو تیس، پانچ کروڑ پچیس، اکاسی ہزار آٹھ سو نوے، دو ارب اسی ہزار۔ ۵

⑨ درج ذیل سوالوں کو حل کرو۔ ۱۰

(۱) مجموعی حساب معلوم کرو۔

۶۷۸۹	۵۹۸۷
۷۸۹۰	۶۷۸۹
+ ۵۷۸۸	+ ۴۵۶۳

(۲) فرق معلوم کرو۔

۷۳۲۳	۸۰۰۸
- ۳۹۹۸	- ۳۸۵۳

(۳) حاصل ضرب معلوم کرو۔

۸۷۶۵	۹۵۷۶
x ۷۸	x ۷۸

تقسیم کرو۔

۳۳۷۸۶۸۷۸۷ (۱۸) ÷

۶۳۷۵۷۵۸۹ (۱۷) ÷

امتحان داخلہ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۳۳۳ھ/۲۰۱۳ء

وقت : ۳ گھنٹے

(برائے مطلوبہ درجہ اولیٰ)

مجموعی نشانات : ۱۰۰

عربی ادب و قواعد

- ۱۔ اسمائے ستہ مکبرہ، تشبیہ، جمع مذکر سالم، اسم منقوص اور غیر منصرف کی تعریف و اعراب مع مثال تحریر کیجیے۔ ۵
- ۲۔ کلمات استثناء شمار کرنے کے بعد مستثنیٰ کا اعراب بتائیے اور کلام موجب کی تعریف کیجیے۔ ۵
- ۳۔ صیغہ کی تعریف کیجیے، فعل ماضی کے تمام صیغوں کی پہچان بتائیے پھر درج افعال کے صیغے اور معانی بتائیے رَكِبُوا، بَعُدْنَ، سَكَّتْ، حَفِظْنَا، قَرَّبْتَ۔ ۵
- ۴۔ درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟ ۱۰
- ۱۔ هل امتحانه قبل العطلة۔ الولد المجتهد محبوب۔ ۲۔ فيه رفاق و عتب و تفرح و موز و تين و برتقال۔ ۳۔ نصر من الله و فتح قريب۔ العربي حصوله سهل لا صعب۔ ۴۔ أتناكل الطعام داتما و أنت و حديد۔ نشرب اللبن و نصنع منه الروبة و القشطة۔ ۵۔ في الحديقة كثير من الشجر و الزهر و الفاكهة۔ ۶۔ والله خلقكم من تراب و جعل لكم من بيوتكم سكناً۔ ۷۔ ربكم أعلم بكم، يعلم سركم و جهركم۔ ۸۔ الصدق داب الخیار و الكذب داب الشرار۔ ۹۔ و من قدرته أن الماء ينزل من السماء فينبت به الأشجار۔ ۱۰۔ كيف يحلب اللبنا؟ البقرة واقفة و عجلها و راءها و اللبنا جالس يحلب اللبن۔
- ۵۔ درج ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔ ۱۰
- ۱۔ مشق کے جملے سہل ہیں۔ اس کے اخلاق اچھے ہیں۔ ۲۔ درخت پر پھل نہیں۔ چھوٹی پیالیوں میں۔ ۳۔ میں ایک کام میں ہوں۔ بغیر اجازت ہم کسی کے گھر نہیں گئے۔ ۴۔ میرا دوست صبح کی تفریح کے لیے نکلا۔ تم جیسا بودو گے کاٹو گے۔ ۵۔ سیتا پھل کے پوست پر چھوٹے تعلقے ہیں۔ ۶۔ ہم ہر چیز میں شہرت طلب کرتے ہیں اور شہرت ہمارا مقصود ہے۔ ۷۔ بعض لوگ مرشد کو سجدہ کرتے ہیں، کیا یہ اسلام میں جائز ہے؟ ۸۔ ہم میں خلوص نہیں اس لیے ہم عزت سے دور ہو گئے۔ ۹۔ ہم ناشتے میں روٹی کھاتے ہیں اور چائے پیتے ہیں۔ ۱۰۔ دیکھو اللہ نے کیسے بڑے پہاڑ پیدا کیے، اور سمندر بھی کیسے پیدا کیے۔

فارسی ادب و قواعد

- ۱۔ ان اصطلاحات کی تعریف کیجیے: مسند، ضمیر، متعدی، مجہول، ماضی استمراری، اسم آلہ، اسم ظرف، مشتق، فعل نہی، مضارع۔ ۵
- ۲۔ ماضی تمنائی اور فعل حال کے بنانے کے قاعدے لکھیے پھر خواستن سے مضارع مجہول اور دانستن سے مستقبل معروف کی گردان لکھیے۔ ۵
- ۳۔ درج افعال کی پہچان کرائیے اور صیغہ بتا کر ہر ایک کا معنی بھی لکھیے: ۱۔ آوردہ شدہ ۲۔ اندوختہ بودم ۳۔ پرسیدہ می شدید ۴۔ خندیدہ باشی ۵۔ خواہم شدہ ۶۔ می گویم ۷۔ بخشیدہ شدہ ۸۔ پروردہ شود ۹۔ خوابم آورد ۱۰۔ بویں۔ ۵
- ۴۔ درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔ ۱۰
- ۱۔ دو کتاب احمد کجا است۔ ۲۔ میوه فروش حاضر است۔ ۳۔ ہر چہ بہ خود نہ پسندی بد دیگران پسند۔ ۴۔ وقتے حسودے لب بہ ملامت من کشودہ بود۔ ۵۔ بروشاں لازم بود کہ از بانک باز آید۔ ۶۔ چون شامشتری قدیم ہستند از شامکیلو کے شش روپیہ می گیرم۔ ۷۔ طلاء و نقرہ آہن و مس ہمہ معدنیات است، یعنی در زمین پیدا شود انہارا فلز گویند۔ ۸۔ اے مسندت عرش بریں وے خامت روح امیں۔ مہر فلک ماہ ز میں شاہ جہاں زیب جہاں۔ ۹۔ بر سر بالین پیاراں گذر۔ زانکہ ہست امیں سنت خیر البشر۔ ۱۰۔ ہر کہ او ترک اقارب می کند۔ جسم خود قوت عقارب می کند۔
- ۱۱۔ درج ذیل اردو جملوں کی فارسی بنائیے۔ ۱۰
- ۱۔ میرے پاس دس دس کریاں ہیں۔ ۲۔ نیسہ پانچویں درجہ میں تھی۔ ۳۔ شریف کوڈا کٹرنے دوا دی اور بیس روپیہ لیا۔ ۴۔ بھیک مانگنے والا لوگوں کی نگاہ میں ذلیل ہوتا ہے۔ ۵۔ چڑیا کو لڑکوں نے بچترے میں پریشان کیا ہو گا۔ ۶۔ یہ کام ہر اتھا جو تم کرتے تھے۔ ۷۔ اگر حاکم قیدیوں کو چھوڑتا تو وہ خوش ہوتے۔ ۸۔ کچھو الو ہے سے مارا گیا ہو گا۔ ۹۔ ساجد ریشمی کپڑے پر پانی نہ پڑکائے۔ ۱۰۔ بنیاسے کوئی چیز ادھار مت خریدو۔

فقہ و عقیدہ

- ۱۱۔ میزان اور صراط سے متعلق اپنی معلومات قلمبند کیجیے۔ ۵
- ۱۲۔ ان اصطلاحات شریعیہ کی تعریف کرو: فرض، واجب، سنت مؤکدہ، مکروہ تحریمی، خلاف اولیٰ۔ ۵
- ۱۳۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام، لقب، کنیت تحریر کیجیے پھر جنگ احد میں آپ کی کیا قربانیاں رہیں، بیان کیجیے۔ ۱۰

حساب

- ۱۳۔ درج ذیل سوالات حل کیجیے۔ ۱۰
- جوڑ ۸۸۷۶۹۸۶
گھٹانا ۷۶۹۸۷۵۱
ضرب ۸۷۶۹۸۹۸۵
تقسیم ۶۷۵۸۵۹۸
(۱۸) ۳ ۵ ۲ ۵ ۸ ۷ ۵ ۸ ۹ (۵۳) ۶ ۵ ۸ ۷ ۵ ۰ ۷ ۳

- ۱- (الف) خرائض تیسیم بیان کرتے ہوئے طریقیہ تیسیم لکھئے۔ (ب) ستر اظہار الفی نماز تحریر کیجئے؟ — ۱۰
- ۲- امامت و خلافت کا بیان کیجئے، نیز امامت کبریٰ کے ستر اظہار لکھئے — ۵
- ۳- (الف) غیر صرف کی تعریف اور اس کا حکم تحریر کیجئے؟ اور سبب منع صرف کتنے ہیں لکھئے؟ — ۸
- (ب) منادی کی تعریف کرتے ہوئے احکام منادی سے متعلق تحریر کیجئے۔ — ۱۰
- ۴ (الف) فعل مضارع بنانے کا قاعدہ تحریر کیجئے۔ اور مضارع جموں کی گردان بھی لکھئے۔ — ۷
- (ب) اسم ظرف کی تعریف، بنانے کا قاعدہ اور اس کی گردان سے ترجمہ تحریر کیجئے؟ — ۷
- ۵ (الف) مزید فیہ باہمزہ وصل کے کتنے اجواب ہیں، سے مثال بیان کیجئے۔ — ۸
- ۶ (الف) درج ذیل جملوں کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجئے۔ — ۸
- شرون الجواہرین کل صنفہ فی فصل الشتاء فی کثیر من بلاد القطر ینقلون من بلد الی
 آخر لرفیۃ ائمتہاء کثیرۃ لانہا مفیدۃ جدا۔ و عند ذاک تصبح الدجاۃ لتجمعوا۔ فتذهب
 بھا الی خیمہا۔ فاذا شرکت عنانہا لعنبت علی الکرمۃ جفت کثیر من مائہ و ذیل و قلصت
 قنترہ و صارت زبیا۔ و طغی الماء علیہا حتی بلل السحاب۔ فعلا الصراخ و اصفرت الوجہ۔
 و اعولت النساء و تعلق الاطفال بائمتہا تم و الترحی لا تشفق علیہم بل زادت فی شہہا۔
 (ب) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور اعراب بھی لگائیے۔ — ۸
- چاندی کا نیا کنگن کس کو پاس ہے۔ خالد کو چاندی کی ایک نئی انگلی کی ضرورت ہے۔ میں
 اپنے روزے کا گناہ ادا کروں گا۔ تم مسجد میں جاغت سے نماز پڑھ کر آنا۔ جن دو حضرات
 نے سفر کیا وہ عالم ہیں۔ حاجی احمد نے اس لڑکے کو مردی جو تیسیم تھا۔ یہ کس لڑکا ہے۔
 میں چار بج کر بیس منٹ پہ اسٹیشن گیا۔
- ۷ (الف) درج ذیل عربی سوالوں کا جواب عربی میں لکھئے۔ — ۶
- أُتعلّمُ من المادّۃ صغیرۃ۔ ابن یقرأ الاولاد۔ من یغفر الذنوب۔ (ابن یغفر الذنوب۔ ماذا فعلت
 فی المدرستہ۔ ماذا یفعل اللبّات۔ من اسی شیخ تصنع الزبدۃ۔ ماذا فعلت
 فی المدرستہ۔ اخرجتم نارۃ للنزہۃ۔ اُتلعب فی الفترۃ۔ من خلق السماء والارض والنمر۔
- ۸ (الف) درج ذیل فارسی عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجئے۔ — ۶
- ”کلیجے نامور را پر سپیدند کہ در خنایا را که خدایا عزوجل آفریدہ است و سرد مند پیچیک را آزاد
 نحو اندہ اندر مگر سرد را کہ نثر ندارد۔ عاقل چون خلاف در میا آید بجهد و چون صلح بپند
 لنگر بپند کہ آسوی سلامت بر کنار است و ایسا جلوت در میان۔ مرغلک ز بپندہ سردی آید و روزی
 ملبدہ آدمی زادہ ندارد خرد و عقل و نیز۔ آنکہ ناگاہ کسی گشت بچیز سرد سپید و پس بنگین فضیلت بگذشت از سرد چیز +
- (ب) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ — ۶
- در اقصائے عالم بگتیم لبسے ؟ بسر بردم ایام باہر کیسے۔ تو لائے مردانِ ایں پاک بوم ؟ برا بگتیم
 خاطر از نیشم و روم۔ زمیں از تب لہزہ آمد کسوتہ، فرو کوفت بردا منشی میخ کوہ۔ — صرف
 را کہ بینی ز در دانہ سپرے نہ آن نذر دارد کہ بگرداند در۔ سزاه کلف مرد سعید باء از قدر اربابا و سیا +
- ۹ (الف) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ — ۶
- کرده اند کہ در آب نازہ و سہا خوردہ چیز بہت کہ قابل وزن و تحلیل نیست۔ عذرا را کاملا باید در دہان
 بجاوید۔ تا بہ خوبی حل شود۔ این کار بعضی را شہی می کند۔
- (ب) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ — ۶
- بچے دیتے ہوئے اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔ — من چون لوزہ دل بری ندیمم ؟ گل برکت چیں
 طری ندیمم + مانند تو آدمی در آفاق ؟ مگر نہ بود بری ندیمم۔ — دین بوالعوی و چشم بندی ؟
 در صنعت شکار ندیمم۔ — ۵

وقت: تین گھنٹے درجہ مطلوبہ - ثالثہ

۱۔ (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کیجیے؟

«أما وزن الفعل فشرطه أن يختص بالفعل ولا يوجد في الاسم إلا منقولاً عن الفعل كضرب وإن لم يختص به فيجب أن يكون في أوله إحدى حروف المضارعة ولا يدخله الهاء كما حمد ويشكر وتغلب ونزجس فيعمل منصرف لقبولها الهاء لتوكله ناقية لعملة»

۲۔ درج ذیل عبارت کی نحوی تشریح کیجیے؟

«والثاني المصدر وهو اسم حدث اشتق منه الفعل، وإنما سمي مصدرًا لصدور الفعل عنه فيكون محلا له قال البصريون إن المصدر أصل والفعل فرع لاستقلاله بنفسه»

۳۔ (الف) اسم فاعل اور صفت مشبہ کی تعریف کرنے کے بعد دونوں کے درمیان فرق بتائیے، مزید صفت مشبہ کے امزالی بھی تحریر کیجیے؟

۴۔ (ب) بین میں قریب اور بین میں بعید سے کیا سمجھتے ہیں تشریح کیجیے اور درج ذیل کلمات میں تخفیف بھرنے کے قواعد بیان کیجیے؟ جون، میر، جا، خطیہ، لیسل

۵۔ (الف) درج ذیل عبارت کا ترجمہ اور تشریح کیجیے؟

«إذا افتصد أو جرح أو كسر عضو فشدّه بخرقه أو جبيرة وكان لا يستطيع غسل العضو ولا يستطيع سحبه وجب المسح على أكثر ما شد به العضو وكفى المسح على ما ظهر من الجسد بين مصابة المنقصد، والمسح كالغسل فلا يتوقت بمدة ولا يشترط شد الجبيرة على ظهر»

۶۔ (ب) جن اجزاء کی بنا پر حضور جماعت - ساقط ہوتا ہے انہیں تفصیل سے بیان کیجیے؟

۷۔ دلائل اور اس کی جملہ اقسام کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجیے؟

۸۔ تناقض کی تعریف کیجیے اور وحدات ثنائیہ کے مفہیم بیان کرنے کے بعد ان کی مثالیں دیجیے؟

۹۔ درج ذیل اقتباس پر اعراب لگائیے اور میں ترجمہ کیجیے؟

«إن الخيم إذا أراد امرأته فبه الرجال وإن كان عالماً خبيراً لأن من أحب برأيه ضل، ومن استغنى بعقله زل، قال الحسن الناس ثلاثة فرجل رجل، ورجل لضعف رجل، ورجل لا رجل، فأما الرجل الرجل نذو الرأي والمشورة، وأما الرجل الذي هو لضعف رجل فالذي له رأي ولا يشاور، وأما الرجل الذي ليس له رأي ولا يشاور»

۱۰۔ نیچے دیئے گئے اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟

ولا تشغل إلا على ما فعلته ولا تحسبن المجد يورث بالنسب
فليس يسود المرء إلا بنفسه وإن عدأباً كراماً ذوى حسب
إذا الغصن لم يثمر وإن كان شعبة من الثمرات اعتده الناس في الخطب

۱۱۔ (الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے؟

سوج غروب ہوا اور چاند نکلا، جامع مسجد کے موزن نے اذان دی، روزہ دار مسلمانوں نے افطار کیا، اللہ تعالیٰ غلام کو لہند نہیں فرماتا، تمہارے والد ربی سے واپس نہیں آئے، میں کسی امتحان میں فیل نہیں ہوا، کھنی لڑنے مدرسے سے غیر حاضر نہیں ہوتے۔

۱۲۔ (ب) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے؟

لا يبجل الكرم بماله، لا تمدد صدقة اللئيم، لا يأمن العجول من العنار، تتعيم السماء، ولا مطر، كنت الحادمة صحن الدار، فاز اصد لقان في سبعها، تفتحت الوردة (الحمر) في الحديقة، جمعت البنات الازهار الجميلة، ذلك قصر شديد

۱۳۔ خطوط نویسی کے تعلق سے بنیادی اصول بیان کیجیے؟

۱۴۔ (انگریزی سوال دو درجہ تک)

۷۸ - ورقہ امتحان الاتحاق بدارالعلوم الاشرافیہ مصباح العلوم مبارک فورہ ۲۰۱۳ م
 الوقت : ثلاث ساعات - (للاقتساب الى الصف الخامس) - (الارقام) - ۱۰۰

- ۱۰ یقولون لمن رجعنا الى المدینة لیخرجننا الا عنمتها الاذلل ، والله العزیز والرسول
 وللمؤمنین ولكن المنافقین لا یعلمون ۵ ترجموا الآیة وفسرها ۴
- ۱۱ عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال : لا یمنع جار جارة ان یغترز فستبته فی جداره ثم یقول
 ابو هریرة : مالی اراکم معرضین ! والله لارین بھما بین کتا فکم ، ، ترجموا الحدیث وشرحوه ۴
- ۱۲ اما الحد فانه المفسد للطعام ، الباعث علی التظلمات ، وانه الداء العفصالی الذی یتبلی بہ اکثر من القراء
 والعلماء . فضلا عن العامة والجمالی حتی اھلکم وادردھم النار ، اما تسمیع قول رسول الله صلی الله علیه وسلم
 ستة یدخلون النار لیستة : العرب بالعصبة ، والامراء بالمجور ، والدھاتین بالکبر ، والتجار بالبیانة
 واهل الرساتیق بالبعول والعلماء بالחסد ، ، اشرحوا العبارة شرحا وافیا ۱۰
- ۱۳ عرفوا اقسام الیمین وبنوا احکامها - و عددوا موارج الارث وبنوا الفرائض المجدودة فی کتاب الترتالی - ۴
- ۱۴ « ینقص صاعده من الفم عند ابی یوسف وهو یعتبر الاتحاد فی المجلس وحمد فی السبب فیجمع ما فاء قلیلا
 قلیلا ، اشرحوا العبارة طبق ما درستم فی شرح الوفاة ۴
- ۱۵ ارضوا الامور بالمطلق والمقید وبنوا احکامها ۴
- ۱۶ عرفوا المصطلحات الآتیة - المجاز علی النص ، المشکل ، المجمل ، دلالات النص ۴
- ۱۷ ترجموا ما یاتی من تشکیله بالحركات - ۴
- « وقال معاذ فی النبل بطونها کنز وظهورها حرز وقال ما ملق تاجر صدوق وما افسر بیت فی خل
 وقال قیدوا العلم بالكتابة وقال زید غبا تنرد زینا وقال علق سوطک حبیب سراه اھلک ، ،
 ۹ ترجموا الاشعار الآتیة الی الارردیة - ۴
- یعلی فتعلی من لھی یدہ الھی - و تری برودیة رأیہ الاراء
 متفرق الطعین جمیع القوى - زکانه السراء والضراء
 بین دین ابی علی منہ - شم الجبال وشلھن رجاء
- ۱۰ اشرحوا الجمل الآتیة الی العربیة - ۴
- ۱- وہ جگہ جہاں درمائی گنٹا اور جینا با ہم ملے ہیں ہندوؤں کے نزدیک متبرک مقام ہے - ۲- منزلی قومیں دشمنوں
 کے ملک پر خونخوار بھٹیوں کی طرح حملہ کرتی ہیں ، ٹوڑے ، بچے اور کوزے سب کو ایک طرف سے ختم کر لی جاتی ہیں - ۳ -
 کس ایسے مارے گئے جس کے کئی بیٹے ہوں مناسب نہیں کہ وہ ایسے کسی ایک ہی بیٹے کی طرف پرے طور پر مائل ہو جائے -
 ۴- ہم نے ایک ماہر شکاری کو دکھا کہ اس نے ایک تیل گائے کو ایک ایسا تیر مارا جو سینے کو چھید کر پار نکل گیا -
- ۱۱ اشرحوا العبارة الآتیة طبق ما شرح السید الشریف الرجائی رحمہ اللہ - ۴
- « والمعتبر فی التصدیق لیس حوالا دل علی الثانی الی قوله والمعتبر فی التصدیق شرطا او شرطاً هو التصور لا بشرطش
 فلا اشکال الخ -
- ۱۲ اقبوا البرھان علی اثبات الزمان طبق ما درستم فی ہدایة الحکمة - ۴
- ۱۳ کیف استأصل معاویة رضی اللہ عنہ الثورة فی عہدہ اکتوا مفصلا ۴
- ۱۴ (۱) اکتوا ما یاتی وفق الرسم القرآنی : جعلناکم - یسألون - نبیین - مولاة - ۴
 خالدون - قافعات - راجلان - لقاہہ
- (ب) حرروا الصفات المتضادة وغير المتضادة بدون تعریف و مثال ۲
- (انگریزی سوال دوسری طرف)

الوقت: ثلاث ساعات - للانتساب إلى الصف السادس - مجموع الأرقام: ١٠٠ -

- ١ شرحوا الآيات الكريمة بالاردية الفصيحة وأوضحوا ما رسمنا عليها بالنقط -
 "قال رب اني أخاف أن يكذبون هـ ويضيق صدرى ولا يفلح لسانى فأرسل إلى هرون هـ و
 تفقد الطرف فقال مالى لأرى المصدر هـ أم كان من العائنين لأعذبته عذاباً شديداً أو
 لأذبحه أو ليايتنى بسلطان مبين هـ وأصبح فؤاد أم موسى قرعاً إن نادى لسميتى به لولا
 أن رطباً على قلبها لتكون من المؤمنين هـ وعندهم قصرات الطرف لئلا يوردن ليوم الحساب هـ
 شرحوا وأوضحوا كاملاً - عن عائشة قالت ممنع رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئاً
 فرخص فيه ففتنه عنه قوم فبلغ ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فخطب فحمد الله ثم قال ما بال
 أقوام يفتنهم هرون عن الشيء أصغر فوالله انى لأعلمهم بالشيء هـ أشهد لهم له خشية -
- ٢ شرحوا العبارة الثانية - ان وجوب العذبة في قضاء الصلوة للإحباط لا للقبض
 وذلك لان النص يحتمل ان يكون محضاً بالصوم ويحتمل ان يكون معلولاً لعلة عامة توجد في الصلوة
 اعنى العجز والصلوة نظير الصوم بل اهم منه في الشك والرفعة فامرنا بالعبادة من جانب الصلوة فان كفت
 عنها عند الله فيها والآفة ثواب الصدقة ولله ان قال محمد بن الزيات فخرية ان شاء الله تعالى -
- ٣ شرحوا العبارة الثانية وأوضحوها - وفي قدره حال قيام النكاح العول لمن شهده له مهر
 المثل مع بيمينه يعاين أقام بيمينه قبلت فشهد من المثل له أو لهما فإن أهما ما فليتباها ان شهده له
 وبيئته ان شهده لهما -

٤ اشرحوا المعنى اللغوي وفنى الشارح رحمه الله تعالى -

"أصابب العلم للخالق ثلاثة، الحواس السليمة، والجز الصادق والعقل" - "ورؤية
الله تعالى جائزة في العقل وإجادة الذوق"

٥ بينوا ما تشبهون بالواسطة في العوض والواسطة في القبول ولا يخرس أوردتها الشارح في
بحث الجعل - وحرروا ما هو المشكك المشهور في آيات التباين الغرضي بين المقبول والمقدمين -

٦ اشرحوا العبارة الثانية شرحاً وافياً - العذبة ما يتوقف عليه صحة الدليل أعم من أن يكون
جزءاً من الدليل أو لا - ولا شك في أن قدر الحقيقة يفسر في التعرف فكأن حاصل التعرف المنع طلب
الدليل على مقدمه معين من حيث هو رتبة فلا بد من التعرض بليل الدليل على مدعى هو نفس الأمر جزء الدليل

٧ اشرحوا العبارة الثانية كاملاً مع الأمثلة - منه حقيقة عقلية وهي الصناديق العول أو معناه إلى ما هو
له عند المتكلم في الظاهر... ومنه مجاز عقل وهو ايضاً قد لا يلائم له غير ما هو له تبادل وله ملائمة
شئى يلائم الفاعل والمفعول به والمصدر والزمان والمكان والسبب -

٩ ضاء مولود الأفاق وانصلت	بشرى العوائق في الأثران والطفل
ومصر كسرى تولى من فؤاده	والعقل منكسر الأرجاء ذا مثل
ونار نار من لم توتر وما خمدت	مذ الف عام ونصر العم لم تسبل
خرب لمبعثه الأوثان وانبعثت	تواقب الشهب شرى الجن بالشمع

شرحوا وأوضحوا مع إيضاح الكلمات التي رسم عليها بالنقط -

١٠ يمشى من جبهم واليس يمشى لزيد ليس كالأثرى ثم سوار يمشى جوفى كغنىه بما سئل كي رفقار من
حل ربي منى - من يمشى وقت محراب من مؤثر ركي اذا ان هوى اور يمشى كركه سببته نماز اداكي -
يو يمشى من صبح كي نماز اداكي كركي - اليك جذبات وانكار من الجها سوا لها سببته كي مؤثر ركي ادا
بم يمشى من شوق اثر يمشى اجرام كي يمشى بله دور بعض يمشى ادا يمشى كي يمشى كركه ليك كركه يمشى
(مذكوره عبارت كركي مي شرح كركي)

ملاحظة: - أجبوا عن كل سؤال والأرقام سواء - (الانكر في سوال ذكره طرف)

الوقت ثلاث ساعات - (للاستجاب الى الصفح السابع) الارقام - ١٠٠ -

ملاحظة: أجبوا عن كل سؤال والارقام سواء الصفة السابع

١) ترجعوا واشرحوا كاملا مع ابانة الخطات التي سما عليها بالخط

٢) وان منهم لفرقا يلون السنهم بالكتاب لتسبوه من اللتاب وما هو من اللتاب ويقولون هو من عند الله وما هو من عند الله (وما هو من عند الله) ويقولون على الله اللذب وهم يعلمون مثل ما ينفقون في هذه الحيوه الدنيا كمثل ما يح فيها صم اصابته حرات قوم ظلموا النفسهم فاضلته وما ظلهما الله ولكن كانوا النفسهم يظلمون اياها الذين امنوا لا تتخذوا اياتنا من دونكم لايالونكم حبالا وودوا ما عنكم قد بدت البضياء من افواههم وما تخفي صدورهم أكبر قد بينا لكم الايت ان كنتم تعقلون

٣) ترجعوا واشرحوا كاملا

٤) عن ابي هريره قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائين تأما أحد هما غبنته فيكم واما الاخر فلو غبنته قطع هذا البلعوم - عن عبد الرحمن بن العذري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل هذا اللعلم من كل خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين - وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصغي من الليل وأنا محترضة بينه وبين القبلة كما عراض الجنازة - وعنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر أن يستفتح بجلود الميتة اذا دخلت

٥) وليس على المتيمم طلب الماء اذ لم يطلب على ظنه ان يقره ماء لان الغالب علم الماء في القلوات ولا دليل على الوجود فله يكون واجدا وان غلب على ظنه ان هناك ماء لم يجز له ان يتيمم حتى يطلبه لأنه واحد للماء نظر الى الدليل ثم يطلب بقدر الخلو ولا يبلح ميله ليد ينقطع عن رفقة وان كان مع رفقة ماء طلب منه تبل ان يتيمم لعدم المنع فالما فان منعه منه يتيمم لتحقيق العجز ولو تيمم تبل الطلب اجزاه عند ابي حنيفة لأنه لا يلزمه الطلب من ذلك العجز وقال لا يجزئه لأن الماء يمددول عادة ولو اوج ان يطيبه الا تبين المثل وعنده تمنه لا يجزئه التيمم لتحقيق القدرة ولا يلزمه تحمل العجز الفاسس لأن الضرر مسقط - ترجعوا واشرحوا كاملا

٦) ترجعوا واشرحوا ما يأتي من العبارة

٧) وفيه أي فيما ذهب إليه السكاكي نظرا الى الفاعل اللفظي والمدنوي كالتأكيد والبدل سواء في امتناع التقديم ما يقابل ما في أي ما دام الفاعل فاعله والتابع تابعه بل امتناع تقديم التابع اذ في نحو تقديم المدنوي دون اللفظي تحكمه وكذا تجوز الفسخ في التابع دون الفاعل تحكم لان امتناع تقديم الفاعل انما هو عند لونه فاعله والى ذلك امتناع في ان يقال في نحو زيد قام أنه كان في الاصل تمام زيد فقدم ثم زيد وجعل مبتدأ كما يقال في نحو زيد قطيفة ان جرد كان في الاصل صفة فقدم وجعل مضارفا وامتناع تقديم التابع حال لونه تابعا مما أجمع عليه الخاة الا في الحذف في ضرورة التتمتع بهذا المتأخره -

٨) وقد اشتهر رجال من العرب بخل الخموده فصاروا يسمونها اعلانا فجزى التشبيه بسمه في تشبيه الوفي بالسهول والكرم بجمام والعدل بجم والجليم بالاحنف والفيض بسحبان والخطيب بقنس والذكي باياس - ترجعوا واشرحوا

٩) اكتبوا انواع الخبر المختلف بالقرائن ومعنى الفرد المطلق والفرد النسبي والمحدوف والمنكر والمحكم ومختلف الحديث

١٠) اوصي العبارة التالية: "نور دور اما ان يكون لسقط او ظن فاسقط اما ان يكون من مبادي السنه او من اخره بعد التالبي فالأول المعلق والثاني هو المرسل والثالث ان كان باتنين فصاعدا مع التواخي فهو المحذوف والاطول المنتقل

١١) اكتبوا احوال الام والحدثة مع بيان معرفة التماثل والتماثل والالتحاق والتباين بين الدين -

١٢) ترجعوا واشرحوا: - تداها كتما عسا وذي بيان بدها تظانوا ورتوا بينهم عطر من شمه وقد قلتما ان ندمنا السله واسدا بما ل ونعرف من القول نسلمه فاصحبا منها على خير وطن بعيد بين فيها من عشق و ما ثم

١٣) ترجعوا الى العربية: انقول في اس زنديكي في قول بشار بن برد في قوله اني زنديكي كوخ في بيت دال ك او راينا سبب كوخ قربان كوكه انقول في اس منقصد في خاطر باد شهابي كاتاج ثم كاد يادولت او عيشي في شري مع شري بيتن كشن كونا مشغور كيا محبوب وطن كوخور اساري كخر به ارام به، عطر بيت بستر عطر باندها كهي بيت بستر كها كها كها

- ۸ -

① الف) ترجموا ما ياتي من القطعة العربية

«و دخل جنته» احدى جنتيه أو سماهاجنة لانحداد الحائط، وجنتين للنهر الجاري بينهما وهو طالم
 لنفسه) ضام لها بالكفر (قال ما اظن أن تبديل هذه ابدأ) أي أن تحلك هذه الجنة، ذلك في بدو
 جنته بطول أملة وتنادى غفلته واغتراره بالمحلة، وترى القراالغيباء من المسلمين تنطق السنة احوالهم
 بذلك (وما اظن الساعة قائمة) كائنة (ولئن رددت إلى ربك لا تجدن خيرا منها منقلبا) اقسام منه
 على أنه إن رددت إلى ربك على سبيل الفرض كما يزعم صاحبها ليجحدن خيرا من جنته في الدنيا دعاء لكرامته عليه
 ومكانته عنده «منقلبا» تميز أي مرجعا وما قبة

- ۷ -

ب) فسروا ما يتلى عليكم وفق ما درست في الكتاب

«واذ قلنا للملائكة اسجدوا لآدم فسجدوا إلا إبليس كان من الجن ففسق عن أمر ربه» افتتحذونه
 ودرسته أو لياء من دوني وهو كرمه وتيسر للتظلمين بدلاه»

- ۱۵ -

② اشرحوا ما ياتي من الاحاديث الشرعية وبيروا ما يتعلق بها من الاحكام الشرعية

عن عبد الله بن مسعود قال سألت النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ما في ادائك فتقلت بنيد فقال تمرة طيبة
 وما عطور قال فتوضأ منه — عن وابصة بن معبد أن رجلا صلى خلف الصفا وحده فأمره النبي صلى
 الله تعالى عليه وسلم أن يعيد الصلاة

عن عبد الله بن عمر رضي الله تعالى عنهما قال قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم من بيع الولاة عن ربه —
 عن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما قال قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كل قسم قسم في الجاهلية فهو على ما قسم
 وكل قسم اداها له الا سلام فانه على قسم الاسلام

- ۱۵ -

③ اشرحوا ما ياتي شرحا كاملا

«ثم الثابت بمتنفي النص لا يحتمل التخصيص حتى لو حلف لا يشرب ونوى شرا بادره شراب لا تجل نيته لأن
 المتنفي لا يحتمل له خلافا للشا معي رحمه الله تعالى والتخصيص فيما يستعمل الحوم وكذلك الغائب بدلالة النص لا يحتمل
 التخصيص لأن معنى النص اذا ثبت كونه عملة لا يحتمل أن يكون غير عملة واما الغائب باشارة النص فيحتمل أن يكون عاما
 — بينوا أن حكاية العدل لا تحصر

- ۱۵ -

④ اشرحوا ما ياتي من العبارة كما درست

اذا اشترى العبد المأذون له في التجارة ثوبا بثمنه وعليه دين يحيط بقربته فباعه من المولى الخمسة عشر
 فانه بيعه امرأحة على عشرة وذلك المولى اشتراه فباعه من العبد — بينوا خيار الشرط والروية واليبس والتعيين

- ۱۰ -

⑤ ترجموا الالبيات التالية وما ينوها بالاعراب والحركات

وكتيبة لبستها بكثيبة
 نتركتهم تقص الرماح ظهورهم
 ما كان ينغني مقال لساوهم
 حتى اذا التفتت لفضت لها يدي
 من بين منظر راحر مسند
 وقتلت دون من جالها لا تبعد

- ۱۵ -

⑥ ترجموا ما ياتي بالعربية

۹۷۱ هـ من حضرت مجدد الف ثانی پیر اہلکے، آپ سن ۹۷۱ھ کو پینچے ہی اگری نقند کو بھانپ کے چنانچہ آسیر کے مقابلے
 کے لیے تیار ہوئے حکومت کے افسروں اور فوج کے سپہ سالاروں سے تبلیغ شروع کر دی اور ہر طرف ایسے مردوں کے حال کھجادیے
 ۱۰۱۲ھ میں اکبر ان انتقال ہو گیا اور اس کی جگہ اس کا بیٹا جہاںگیر تخت و تاج کا وارث ہوا حضرت مجدد صاحب نے اپنا کام جاری رکھا اور
 اب کھل کر پیران میں آئے بالآخر آپ کی دعوت کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہو گئے۔

- ۱۵ -

قلوا الورد ۲۳۵